EVERY NATION
PAKISTAN

# فہرست

روزہ رکھنے کی عملی رہنمائی:

میرا منصوبہ:

تعارف: خداوند کا کلام روٹی کی مانند ہے۔

پہلا دن: خداوند کا کلام ایک بیج ہے۔

دوسرا دن: خداوند کا کلام روشنی ہے۔

تیسرا دن: خداوند کا کلام ایک آئینہ ہے۔

چوتھا دن: خداوند کا کلام ایک ہتھوڑا ہے۔

پانچواں دن: خداوند کا کلام ایک تلوار ہے۔

# تعارف

## خدا کا کلام روٹی کی مانند ہے

اِستِشنا 8: 1-20 کو پڑھیں

اور اس نے تجھ کو عاجز کیا بھی اور تجھ کو بھوکا ہونے دیا اور وہ من جسے نہ تو نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے تجھ کو کھلایا تاکہ تجھ کو سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔اِستِشنا 8:3

اضافی پڑھنے کے لئے: متّی 4: 3-4، لوقا 4: 1-4، یوحنا 4: 34

قدیم مشرق میں روٹی ایک مرکزی خوراک کی حیثیت رکھتی تھی۔ آج بھی بہت سی ثقافتوں میں روٹی ایک منفرد اور مروجہ خوراک کا درجہ رکھتی ہے۔ فرانس میں خستہ باگیٹ، انڈیا میں بے خمیری روٹی، ایتھوپیا میں لچکدار انجیرا، میکسیکو میں پتلا ٹورٹیلا اور فلپینز میں نرم پاندیسال روٹی کی مختلف اقسام ہیں۔ تاہم اِستِشنا 8:3 میں، موسیٰ اعلان کرتا ہے کہ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ جب بنی اسرائیل بیابان میں تھے، تو خدا نے آسمان سے من [روٹی جیسی خوراک] برسا کر انکو مہیا

کیا۔اب ،جب وہ وعدہ کیے ہوئے ملک میں داخل ہونے کی تیاری کررہے تھے،جو کہ بہتات کاملک تھا،تو موسی نے ان لوگوں کو یاددلایا کہ بیابان میں کس نے اُنھیں خوراک مہیا کی تھی۔اوراگرچہ جس نئ جگہ پر وہ جارہے تھے وہاں آسمان سے روٹی برسانے کے ضرورت نہیں رہے گی، لیکن اُنھیں خداپراُسی طور سے انحصار کرناتھا۔خداکے کلام پر بھروسہ اوراس پر عمل کرنے سے ہی وہ نئ سرزمین میں قائم رہیں گےاور پھلیں پھولیں گے۔انہیں اُس کے کلام کی اُسی طرح ضرورت ہے جیسے زندہ رہنے کے لیے روٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح،خداکے کلام پر ہماراانحصار روٹی پرانحصار کی طرح ہوناچاہیے۔اس روزے کے ہر دن،ہمارے جسم زیادہ سے زیادہ اس غذائیت کو ترسیں گے جو روٹی فراہم کرتی ہے۔ لیکن ہماری یہ تڑپ ،ہمہ وقت کھانے کی ضرورت کے حوالے سے ہماری آگاہی کرتاہے کہ خداکاکلام روٹی کی مانندہےاور یہ ہمارے لیے مزید متعلقہ بنادیتاہے۔ جس طرح ہمارے بدن روٹی کو ترستے ہیں،اُسی طرح ہمیں ہر روزخداکے کلام کی خواہش کرنی چاہیے اس آگاہی کے ساتھ کے ہمیں ہردن خداونداوراُس کے کلام کی ضرورت ہے۔

درحقیقت،ہم یوحنا کی انجیل میں سیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح خودخداکاکلام ہے۔وہ اپنے آپ کو"زندگی کی روٹی"کہتاہےاور یہ وعدہ کرتاہے کہ جو بھی اُس کے پاس آئےگاوہ کبھی بھی بھوکایاپیاسانہیں ہوگا۔جب ہم اُس کے

حضور آتے اور اپنے آپ کو خُدا کے کلام سے معمور کرتے ہیں، تو ہم اُس کی نجات حاصل کرتے اور حقیقی معنوں میں تکمیل پاتے ہیں۔

خدا کا کلام سچا ہے۔ خدا کا کلام قدرت والا ہے۔ اور اپنے کلام کے ذریعے ہی خدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے جس سے ہم تبدیل اور بااختیار ہو جاتے ہیں۔

اس ہفتے جب ہم دعا اور روزے میں ٹھہرتے ہیں اور روٹی کے لیے ہماری بھوک روز بروز بڑھتی جاتی ہے، اُسی طرح سے ہماری خدا کے کلام کے لیے بھی بھوک اور بڑھے۔

کسی ایسی صورت حال کے بارے میں سوچیں جب آپ کو خدا پر انحصار کرنا پڑا۔ اُس صورت حال میں آپ کو بحال رکھنے کے لئے اُس کا شکریہ ادا کریں۔

______________________________

______________________________

______________________________

______________________________

______________________________

گذشتہ سال کس آیت یا عبارت نے آپ کی حوصلہ افزائی کی ہے؟ خُداوند کی تعریف کے لیے وقت نکالیں کہ اُس کا کلام آپ کی زندگی میں

قابلِ اعتبار اور قوت سے بھرپور ہے۔

## خدا کا کلام ہمیں قائم رکھتا ہے۔

اور اس نے تجھ کو عاجز کیا بھی اور تجھ کو بھوکا ہونے دیا اور وہ من جسے نہ تو نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے تجھ کو کھلایا تاکہ تجھ کو سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔ اِستِثنا 8:3

## دعا کریں

اے خداوند، بائبل کے تحفے کے لئے آپ کا شکریہ۔ آپکے کلام کے ذریعے، آپ مجھ سے بات کرتے ہیں اور مجھے یاد دلاتے ہیں کہ آپ میرے لیے ہیں۔ آپ اپنا لازوال کردار ظاہر کرتے ہیں، اور میں آپ کے کلام کو پڑھنے اور اس پر غور کرنے سے آپ کی آواز کو سننا سیکھتا ہوں۔ اے خُداوند، میری مدد کریں تاکہ روزانہ آپ کے کلام میں قائم رہنے کی خواہش مجھ میں بڑھے، ایک ایسی خواہش جو میرے آپ کے ساتھ سفر میں پروان چڑھتی جائے۔ آپ کا کلام میری روح کی پرورش کرتا اور میرے دل کو بھرپور کرتا ہے۔ جیسا کہ میں اس ہفتے دعا کرتا ہوں، روزہ رکھتا ہوں، اور اپنے آپ کو آپ کے لیے مخصوص کرتا ہوں، آپ کے لیے میری سمجھ اور محبت میں اضافہ ہوتا جائے تاکہ میں آپ کی قربت میں بڑھوں۔ یسوع مسیح کے نام میں آمین۔

# پہلا دن

## خدا کا کلام ایک بیج ہے

کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سرِے سے پَیدا ہُوئے ہو۔۔ 1 پطرس 1 :23

اضافی پڑھنے کے لئے: مرقس 4:3-9، 13-20

اس آیت میں، پطرس ہمیں بتاتا ہے کہ خدا کے کلام کے غیر فانی بیج کے ذریعے ہی ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس بات سے کیا مراد ہے؟ خدا کے کلام سے یہ خوشخبری ملتی ہے کہ خدا نے ہمیں بچانے کے لیے یسوع مسیح کے ذریعے کیا، کیا ہے۔ اور یہ خُدا کے کلام میں پائی جانے والی خوشخبری کے ذریعے ہی ہے کہ انسان نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے۔ تاہم خُدا صرف اپنے کلام کے ذریعے اپنے نجات کے منصوبے کو ظاہر نہیں کرتا بلکہ وہ اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ اس لیے پطرس اُسے زندہ اور ہمیشہ تک قائم رہنے والا کلام کہتا ہے۔

پطرس خدا کے کلام کا موازنہ ایک غیر فانی بیج سے کرتا ہے۔ ایک بیج کے بارے میں دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کو لگانے سے پہلے یہ خشک اور

بے جان ہوتا ہے اور اُس میں زندگی کے بہت کم آثار ہوتے ہیں۔ لیکن ایک بار جب یہ سازگار حالات میں بو دیا جاتا ہے، نم اور غذائیت سے بھرپور مٹی میں لگایا جاتا ہے، تو اُس میں سے زندگی پھوٹ نکلتی ہے کیونکہ ہم سطح کے اوپر زندگی کی ان علامات کے ظاہر ہونے کے منتظر ہوتے ہیں۔ جس طرح ایک بیج کو پھلنے پھولنے کے لیے مناسب حالت میں بوئے جانے کی ضرورت ہے، اُسی طرح خدا کا کلام بھی ایک ایماندار کے دل کی اچھی زمین میں بوئے جانے کا منتظر ہوتا ہے۔ اور پھر، روح القدس کے ذریعے، یہ کلام اُگتا ہے، جڑ پکڑتا ہے، بڑھتا ہے، اور جس بھی چیز کو چھوتا ہے اُس میں زندگی اور خوبصورتی لاتا ہے۔

جب ہم خدا کے زندہ اور قائم رہنے والے کلام کو کھولتے ہیں، تو ہم کائنات کو تخلیق کرنے والے خداوند سے ملتے ہیں، وہ جس نے تمام چیزوں کو تخلیق کیا ہے۔ اور جب ہم اُس سے ملتے ہیں، تو ہماری زندگیاں تبدیل ہوئے بغیر نہیں رہ سکتیں۔ آپ کی زندگی میں کچھ ایسے حصے ہو سکتے ہیں جو خشک محسوس ہوتے ہوں۔ ہو سکتا ہے کھوئے ہوئے لوگوں کے لیے آپ کی محبت ختم ہو چکی ہو، یا خدا کی خدمت کے لیے آپ کا جذبہ بجھ گیا ہو۔ لیکن خدا کا زندہ اور قائم رہنے والا کلام آپ کی زندگی کے ہر خستہ، خشک اور مردہ حصے کو چھونے کی اپنی طاقت کو کبھی نہیں کھوئے گا، بلکہ آپ میں پائیدار اور ابدی نئی زندگی پھوٹ پڑے گی۔ اور جیسا کہ اُس کا کلام ہماری زندگیوں کو چھوتا اور تبدیل کرتا ہے، ہم اس لافانی بیج

کو بوئے بغیر نہیں رہ سکتے ہم جہاں بھی جائیں اس خوشخبری کو بانٹیں کہ یسوع نے ہمیں بچانے کے لیے کیا، کیا ہے۔

اس بارے میں سوچیں جب آپ نے پہلی بار خوشخبری سنی تھی۔ کیا کسی نے اسے آپ کے ساتھ شیئر کیا تھا؟ اُس لمحے پر غور کریں، اور خدا کی نجات کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

چونکہ کلام زندہ اور موثر ہے، آپ کی زندگی میں کون سے ایسے حصے ہیں جن کی اس ہفتے تجدید ہو سکتی ہے؟

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

**خدا کا کلام تمام چیزوں کو نیا بناتا ہے۔**

کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سرِے سے پَیدا ہُوئے ہو۔۔ 1 پطرس 1 :23

## دعا کریں

اے خدا، مجھے یقین ہے کہ آپ کا کلام ایک لافانی بیج ہے جو میری زندگی کے ہر حصے کی تجدید کر سکتا ہے۔ میں اپنی ٹوٹ پھوٹ، اُلجھنیں اور عدم تحفظ کو آپ کے سامنے لا سکتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ آپ اپنے کلام کے بیج کے ذریعے مجھے مکمل، پراعتماد اور محفوظ بناتے ہیں۔ آپ نے مجھے موت سے نکال کر زندگی میں داخل کیا ہے اور جو نیک کام آپ نے مجھ میں شروع کیا، اسے مکمل کرنے کے لیے آپ وفادار ہیں۔ اے خُداوند، میں دعا کرتا ہوں کہ آپ میری زندگی کو تبدیل کرنا جاری رکھیں گے تاکہ میرے ارد گرد کے لوگوں میں آپ کی محبت کی عکاسی ہو۔ آپ کے کلام کی وجہ سے جو آپ نے مجھ میں بویا ہے، میں جہاں بھی جاوں آپ کی خوشخبری بانٹنے کے لیے دلیری پاتا رہوں۔ آمین!

# دوسرا دن

## خداوند کا کلام روشنی ہے۔

زبور 119: 105-112 پڑھیں۔

تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ

اور میری راہ کے لئے رَوشنی ہے۔ زبور 119: 105

اضافی مطالعہ: زبور 119: 130۔

زبور 119 ایک حکمت والا زبور ہے جو خدا کے کلام کو زندگی کے لیے بہترین راہ کے طور پر بیان کرتا ہے۔ 105 آیت میں، زبور نویس کہتا ہے کہ خدا کا کلام ہمارے قدموں کے لیے چراغ اور راہ کے لیے روشنی ہے۔ قدیم قریبی مشرق میں، چراغ ایک چھوٹا سا پیالہ تھا جس پر ہونٹ ہوتے تھے جہاں بتی جلتی تھی۔ پیالے کو تیل سے بھر کر، آپ بتی روشن کر سکتے تھے، جو کے تاریک راستے کو روشن کرنے کے لیے کافی روشنی تھی۔

جیسا کہ ہم زندگی سے گزرتے ہیں، ہمیں اکثر ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ہماری سمجھنے کی صلاحیت سے باہر ہوتے ہیں، ہم جو فیصلے کرتے ہیں، جن مشکل حالات کا ہم سامنا کرتے ہیں، ہم اپنے طور پر چیزوں کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن رہنما کے بغیر، ہم اندھیرے میں ہیں جس

کی وجہ سے ہم ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ہمیں اپنے سامنے اندھیرے راستے کو روشن کرنے کے لیے ایک قابل اعتماد روشنی کی ضرورت ہے۔

خدا کے کلام میں، ہمیں ایسا رہنما ملتا ہے۔ 2 تیمتھیس 16:3 میں، پولوس ہمیں بتاتا ہے کہ تمام کلام خدا کا دم ہے، مطلب بائبل میں پائے جانے والے الفاظ خدا کے ہیں۔

کیا آپ کی زندگی میں کوئی ایسا شخص ہے جو اتنا قابل اعتماد ہے کہ جب وہ آپ کو کچھ بتاتا ہے، تو آپ بغیر کسی سوال کے اس کی باتوں پر اعتماد کرتے ہیں؟ آپ ان پر بھروسہ کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے کردار نے وقت کے ساتھ آپ کو ثابت کر دیا ہے کہ وہ قابل اعتماد ہیں۔ اور اگر ہم کسی شخص کی باتوں پر بھروسہ کر سکتے ہیں تو ہم اپنے کامل خدا کے الفاظ پر کتنا بھروسہ کر سکتے ہیں، جس نے بار بار ثابت کیا ہے کہ وہ اچھا ہے؟ خدا کا کلام ایک قابل اعتماد اور قابل بھروسہ رہنما ہے کیونکہ خدا ایک قابل اعتماد اور قابل بھروسہ رہنما ہے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی سمجھنے کی صلاحیت سے باہر کسی صورتحال کا سامنا کر رہے ہوں - ایک فیصلہ جو آپ کو کرنا ہے یا ایک مشکل صورتحال جس کا آپ کو جواب دینا ہے۔ خدا کا کلام آپ کے اندھیرے راستے میں رہنمائی کرتا ہے اور آپ کو وہ حکمت فراہم کرتا ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ اور نہ صرف خدا کا کلام آپ کو حکمت دے گا، بلکہ خدا کے کلام کی اطاعت کرتے ہوئے، آپ ایک دانشمند شخص کے طور پر ترقی کریں گے جو تاریک دنیا میں اپنا نور روشن کر سکتا ہے۔

اس وقت کے بارے میں سوچیں جب خدا کے کلام نے آپ کو مشکل حالات کے دوران حکمت دی ہو۔ اس کی رہنمائی کے لیے شکریہ میں وقت گزاریں۔

خدا کی حمد کرو کہ وہ قابل اعتماد اور قابل بھروسہ ہے۔ کیا آپ کی زندگی میں ایسے پہلو ہیں جہاں آپ رہنمائی کے لیے خدا کے کلام پر اعتماد کر سکتے ہیں؟

زبور 119: 105

تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ
اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔

# دعا کریں

آسمانی باپ، آپ نے مجھے اس ادھوری دنیا میں رہنمائی کے طور پر اپنا کامل کلام دیا ہے۔ کیونکہ آپ اچھے، قابل بھروسہ، سب کچھ جاننے والے اور مہربان ہیں، میں ہر اس صورت حال میں آپ کی رہنمائی کے لیے جھک سکتا ہوں۔ آپ میری زندگی اور ان فیصلوں کی پرواہ کرتے ہیں جو مجھے کرنے ہیں۔ آپ کے کلام میں افراتفری کو منظم کرنے کی اور اندھیرے میں روشنی کرنے کی طاقت ہے۔ میرے پاس ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جیسا کہ میں آپ کے کلام کو اپنے دل کی گہرائیوں میں چھپا رہا ہوں، مجھے پڑھنے اور ایسے اپنی زندگی میں لاگو کرنے کا طریقہ سکھائیں۔ آمین!

**خدا کا کلام ہمیں ہدایت دیتا ہے۔**

# تیسرا دن

## خداوند کا کلام ایک آئینہ ہے۔

یعقوب 1-19-25 کو پڑھیں

کیُونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شَخص کی مانِند ہے جو اپنی قُدرتی صُورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بُھول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔ یعقوب 1:23-24

رومیوں 2:13 اضافی پڑھائی

یعقوب، رومی سلطنت میں بکھرے ہوئے یہودیوں کو جو آزمائشوں کا سامنا کر رہے تھے اور ان آزمائشوں میں خدا کے کلام کو عملی جامہ پہنانے کی بجائے اپنے ارد گرد کے لوگوں کی پیروی کرتے تھے اُن کے لیے لکھتا ہے۔ اپنے پورے خط میں، یعقوب نے یہ نکتہ پیش کیا کہ خدا کا کلام سننا کافی نہیں ہے۔ اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے یہاں، یعقوب ایسے شخص کا موازنہ جو کلام کو سنتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اس شخص سے کرتا ہے جو خود کو آئینے میں دیکھتا ہے لیکن پھر بھول جاتا ہے کہ وہ کیسا دیکھتا ہے۔ تشبیہ تقریباً مضحکہ خیز لگتی ہے۔ آپ کیسے اپنے

آپ کو قریب سے دیکھ کر پھر بھول جاتے ہیں کہ آپ کیسے دکھتے ہیں؟ لیکن یعقوب ہمیں یہی بات سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

کیا آپ صبح آئینے میں اپنے آپ کو دیکھتے ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ آپ کے بال سیدھے ہیں یا آپ کے دانتوں میں کچھ لگا نہیں ہوا؟ اگر آپ نے اپنے چہرے پر دھبہ دیکھا تو کیا آپ اِیسے ویسے ہی چھوڑ دیں گے اور اسے بھول جائیں گے؟ بالکل اسی طرح جیسے یہ بے وقوفی ہو گی کہ آپ اپنے چہرے پر دھبے کے بارے میں کچھ نہ کریں، خدا کے کلام کو پڑھنے کے بعد اس کی پیروی نہ کرنا بھی بیوقوفی ہے۔ایک آئینے کی طرح، خدا کا کلام ہمیں دکھاتا ہے کہ ہم کیسے ہیں۔اس کے کلام کے بغیر، اپنے آپ کو غلط ہوتے ہوے صحیح سوچنا، اپنی کمزوریوں کو نظر انداز کرنا، اور اپنے گناہوں کا بہانہ بنانا آسان ہے، خاص طور پر جب ہم مشکل حالات میں ہوں۔ لیکن اگر ہم خُدا کے کلام کو اپنی زندگی میں تھامے رکھیں تو یہ ہر گز ممکن نہیں ہے۔ جب ہم خدا کے کلام کی سچائی سے اپنی زندگیوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہم کیسے ہیں، اور ہمیں توبہ کرنے اور تبدیل ہونے کے لیے صرف خُدا کے فضل اور رحم کی ضرورت ہے۔ ہمیں خدا کے کلام کی تحقیق کرنے کی ضرورت ہے تا کہ یہ ہمیں دکھا سکے کہ ہم کون ہیں۔ لیکن ہمیں صرف وہاں رُک نہیں جانا، ہمیں خدا کے کلام کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔

آپ نے اپنی زندگی میں خدا کے فضل اور رحم کو کیسے کام کرتے دیکھا ہے؟

---------------------------------------------------------

---------------------------------------------------------

---------------------------------------------------------

آپکی زندگی میں ایسے کوئی حصے ہیں جہاں آپ خدا کے کلام کو عملی جامہ پہنانے میں ہچکچا رہے ہیں؟ کچھ وقت لے کر اُس کی محبت اور رحم کے لیے اُس کا شکر کریں۔

---------------------------------------------------------

---------------------------------------------------------

---------------------------------------------------------

خدا کا کلام ظاہر کرتا ہے کہ ہم کون ہیں۔

## یعقوب 1:23-24

کیُونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شَخص کی مانِند ہے جو اپنی قُدرتی صُورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھُول جاتا ہے کہ مَیں کیسا تھا۔

### دعا کریں

اے خُداوند جب میں آپ کا کلام پڑھتا ہوں، مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے دکھائیں گے کہ میں کیسا ہوں اور آپ مجھے کیسا بنا رہے ہیں۔ میرے دل کو تلاش کریں اور ظاہر کریں کہ مجھے اپنی زندگی میں آپ کے کلام کو کہاں اور کیسے عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔ مجھے وہ کام کرنے کی عاجزی عطا کریں جو آپ کا کلام نجات کے مفت تحفہ پر ایمان کے طور پر عطا کرتا ہے۔ روح القدس، آپ کی طاقت کا شکریہ جو میری مدد کرتا ہے، میرے دل کو بدل دیتا ہے، اور میرے قدموں کو ہدایت دیتا ہے۔
یسوع کے نام میں، آمین!

# چوتھا دن

## خدا کا کلام ایک ہتھوڑا ہے۔

یرمیاہ ۲۳ باب : ۲۳ تا ۳۲ آیت کو پڑھیں
کیا میرا کلام آگ کی مانِند نہیں ہے ؟ خُداوند فرماتا ہے اور ہتھوڑے کی مانِند جو چٹان کو چکنا چُور کر ڈالتا ہے ؟ یرمیاہ ۲۳ باب ۲۹ آیت

اضافی پڑھائی : اعمال ۷ باب ۲ تا ۳۸ آیت

یرمیاہ نبی یہوداہ کی قوم کے لیے افراتفری سے بھرپور دور میں رہتے تھے۔ اُس نے اپنے کیریئر کا آغاز ایک نبی کے طور پر بادشاہ یوسیاہ کے دور میں کیا، جو آخری وفادار بادشاہ تھا۔ یرمیاہ نبی نے نبوکدنزار کے ہاتھوں یروشلم کے تباہ ہونے اور لوگوں کو قیدیوں کے طور پر بابل میں لانے سے پہلے، آخری سالوں میں بھی پیشن گوئی جاری رکھی تھی۔
یرمیاہ نبی نے پوری منسٹری کے دوران اس تلخ پیغام کا اعلان کیا کہ آخرت قریب ہے، وہ لوگوں کو اپنے بُرے اور بُت پرست طریقوں سے باز آنے اور ایک سچے خُدا کی عبادت کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ لیکن لوگوں نے یرمیاہ کی ایک نہ سنی۔ اس کے بجائے، انہوں نے جھوٹے نبیوں کو

سننے کا انتخاب کیا، ایسے لوگ جنہوں نے وہ دلکش پیغامات بولے جو اس وقت کے لوگ سننا چاہتے تھے بجائے اس کے کہ خداوند کے کلام کا اعلان کرتے۔ انبیاء کے ان فضول اور کھوکھلے الفاظ کے برعکس، خدا کا کلام ایک ہتھوڑا ہے جو سخت ترین چٹان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جب آپ لفظ "ہتھوڑا" دیکھتے ہیں تو آپ بڑھئی کے ہتھوڑے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو گھر کے زیادہ تر منصوبوں میں کسی چیز میں کیلیں لگانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

لیکن اس تناظر میں لوہار کے ہتھوڑے کے بارے میں سوچنا بہتر ہے جو دھات کو شکل دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور جب ایسے بڑی طاقت کے ساتھ استعمال کیا جائے تو وہ کسی بھی چیز کو کچل کر ٹکڑے ٹکڑے کر سکتا ہے۔

جیسے جیسے ہم یسوع کے ساتھ چلتے ہیں، یہ ممکن ہے کہ ہمارے دل سخت ہو جائیں۔ یہ کسی ایسے گناہ کی وجہ سے ہو سکتا ہے جس کا آپ نے اعتراف نہ کیا ہو، تلخی سے جو نہ معاف کرنے سے پیدا ہوتی ہے، یہ اس مایوسی سے جو ہمارے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے جب خدا کسی دعا کا جواب نہیں دیتے۔ ان اوقات میں، ہم خود کو سوشل میڈیا پر لامتناہی طور پر اسکرول کرتے ہوئے، آن لائن منفی خبریں پڑھتے ہوئے، اور خدا کے کلام کی پابندی کرنے سے زیادہ ٹیلی ویژن دیکھتے ہوئے پا سکتے ہیں۔

لیکن جب ہم خُدا کے کلام کو کھولتے ہیں، تو ہم اُس کے ہتھوڑے کے وزن کا تجربہ کرتے ہیں، جو ایک سخت دل کے گناہ، تلخی، اور مایوسی کو کچلنے اور توڑ دینے کے قابل ہے جب ہم عاجزی اور توبہ کے ساتھ جواب دیتے ہیں۔

آپ نے کیسے خدا کے کلام کا تجربہ کیا آپکے دل کو نرم کرنے کے لیے؟ آپ کے دل کو تبدیل کرنے کی اس کی طاقت کے لئے اس کا شکریہ کریں۔

---

---

---

کیا آپکی زندگی میں ایسے لمحات یا مشکلات آئیں ہیں جن کی وجہ سے آپ خدا کے کلام کی طرف رجوع کرنے کے بجائے "جھوٹے نبیوں" کی پیروی کرتے ہیں؟

---

---

---

**خدا کا کلام ہمارے دل کو نرم کرتا ہے۔**

## یرمیاہ ۲۳ باب ۲۹ آیت

کیا میرا کلام آگ کی مانِند نہیں ہے؟ خُداوند فرماتا ہے اور ہتھوڑے کی مانِند جو چٹان کو چِکنا چُور کر ڈالتا ہے؟

## دعا کریں

خدا، آپ میرے دل کو کسی سے بھی بہتر جانتے ہیں، اور آپ نے مجھ سے محبت کی ہے یہاں تک کہ جب میں آپ کے راستے سے ہٹ گیا۔ مجھے دکھائیں کہ میں کس طرح آپ کے راستے سے ہٹ گیا ہوں اور مجھے ٹھوس زمین پر واپس لے آئیں۔ میں توبہ کرتا ہوں جب میں نے تیرے کلام کی بجائے دنیا کی چیزوں پر بھروسہ کیا۔ آپ کا کلام پتھر کے دل کو موم کے دل میں بدلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ میں اپنے آپ کو آپ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ آپ میری زندگی کو اپنے مطابق ڈھالیں۔ خُدا، جیسا کہ آپ میرے دل کو نرم کرتے ہیں، مجھے اپنے ارد گرد کے لوگوں تک آپ کا کلام پہنچانے کی طاقت بخشیں۔ یسوع کے نام سے میں دعا کرتا ہوں۔ آمین!

# پانچواں دن

## کلام تلوار ہے۔

عبرانیوں 4:1-12 کا مطالعہ کریں۔

کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مئوثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ عبرانیوں 4:12

اضافی مطالعہ کے لئے: افسیوں 6:13-17

عبرانیوں 4:12 کی طرف بتدریج بڑھتے ہوئے، مصنف سبت کے آرام کی بات کرتا ہے جو کہ خداوند نے ہمیں دیا۔ سبت کا آرام اسرائیلیوں کو دیا گیا تھا۔ اب یہ سبت کا آرام ان لوگوں کو دیا گیا ہے جو مسیح میں ہیں، لیکن عبرانیوں کا مصنف ہمیں خبردار کرتا ہے کہ ہم اس کا فضول فائدہ نہ اٹھائیں جیسے

اسرائیلیوں نے کیا تا کہ ہم بھی ان کی طرح نافرمانی میں نہ گر جائیں۔ مصنف، خدا کی قوت کے بارے میں بیان کرتا ہے جس کا موازنہ وہ دو دھاری تلوار کے ساتھ کرتا ہے۔ ہر تلوار کے بلیڈ کے کنارے

مختلف ہوتے ہیں، جو کہ مختلف مقاصد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ کچھ طاقت کے استعمال کے لئے ہوتے ہیں جبکہ کچھ درست نشانے کے لئے، دو دھاری تلوار کے دونوں کنارے تیز کیے جاتے ہیں، یہ منفرد تلوار اس لئے بنائی جاتی ہے کہ اپنے نشانے پر درستگی کے ساتھ جا کر لگے۔

یعقوب کی کتاب کے مطالعے سے ہم سیکھتے ہیں کہ خداوند کا کلام ہمیں وہ دکھاتا ہے جو ہم اصل میں ہیں ایسی طرح یرمیاہ کی کتاب سے ہم سیکھتے ہیں کہ خدا کے کلام میں اتنی قوت ہے کہ وہ گناہ آلوہ دلوں کو کچل سکتا ہے۔ جب ہم عبرانیوں کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ خداوند کا کلام دو دھاری تلوار ہے، کو کہ جان اور روح اور بند اور گودے کو جدا کر کے اس میں سے گزر جاتا ہے۔ اصل میں اس کا خاص مطلب یہ ہے کہ یہ ہماری روح کی گہرائی تک پہنچ سکتا ہے۔ لیکن مصنف یہ بھی کہتا ہے کہ خدا کا کلام زندہ اور متحرک ہے، مطلب یہ صرف ہمارے دلوں کو چیرتا ہی نہیں بلکہ آشکار کرتا ہے۔ اس کے اندر اتنی طاقت ہے کہ ہمیں یہ اندر سے باہر تک بدل سکتا ہے۔ جب ہم مسیح کی نجات میں سے گزارتے ہیں تو ہم یہ نہیں چاہتے کہ دوبارہ سے اسی نافرمانی اور بے یقینی میں گر جائیں جیسے اسرائیلی بیابان میں تھے۔
لیکن جیسے جیسے ہم خداوند کے زندہ کلام کا مطالعہ کرتے جاتے ہیں یہ دو دھاری تلوار ہمیں چیرتی جاتی ہے۔ اور ہم پر یہ آشکار کرتی ہے کہ ہمارے دلوں میں کیا برائی ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہمیں ایک نیا انسان بناتی جاتی ہے جو کہ مسیح کی عکاسی

کرتا ہے اور ہم عملی طور پر اپنے ایمان میں مضبوط ہوتے اور گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔

ایمان اور گناہوں سے توبہ وہ تحائف ہیں جو ہمیں خداوند کے اور قریب لے جاتے ہیں۔ کیا آپ نے ان تحائف کے لئے خداوند کا شکر ادا کیا ہے؟

______________________________

______________________________

______________________________

آپ کی زندگی کے ایسے کون سے پہلو ہیں جہاں آپ ایمان کے ساتھ خداوند کے کلام سے تبدیلی دیکھنا چاہتے ہیں؟

______________________________

______________________________

______________________________

خداوند کا کلام ہمیں تبدیل کرتا ہے۔

کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مئوثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ عبرانیوں 12:4

## دعا کریں

اے خداوند، میں تیرے زندہ اور متحرک کلام کا شکر ادا کرتا ہوں جو مجھے اندر اور باہر سے بدل دیتا ہے چاہے میرے دل کی اتھا گہرائیوں کو چیر دے میں پھر بھی اس میں قائم رہوں گا۔ اے خداوند، میں توبہ کرتا ہوں اس دنیاوی معیار سے جن میں، میں نے خود کو ڈھال لیا تھا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تیرے کلام کے روزانہ مطالعے سے میرا دماغ کے تبدیل ہو کر نیا کر ہو جائے۔ جیسے جیسے میں مطالعہ کرتا جاؤں میرے ایمان کو بڑھا اور مجھے مسیح کی طرح بنا دے۔

آمین!

# اختتامیہ

## خدا کا کلام ہماری بنیاد ہے۔

متی کی انجیل 7:24-27 کا مطالعہ کیجیے۔

پس کو کوئی میری یہ باتیں سنتا اوران پر عمل کرتا ہے وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔“

متی کی انجیل "24:7

اضافی مطالعہ کے لئے: 1 پطرس 2:4-10

پہاڑی وعظ میں، یسوع نے اپنے شاگردوں اور بھیڑ کو بتایا کہ خداوند کی بادشاہت میں زندگی کیسی ہو گی یسوع نے اس مشہور وعظ کا اختتام اس انتبار سے کیا کہ تم عقل مند آدمی کی طرح اپنی زندگی کا قیام میرے کلام کی چٹان پر کرو گے یا تم اس بے وقوف آدمی کی طرح بنو گے جس نے میری باتوں کو نظر انداز کر دیا اور اپنی زندگی کو ریت پر تعمیر کر لیا؟

اگر آپ کو کسی ایسی جگہ رہنے کا تجربہ ہے جہاں پر بہت تیز سیلاب آتے ہوں تو یسوع کی ایک مضبوط چٹان پر زندگی قائم کرنے والی مثال آپ سے مناسبت رکھتی ہو گی۔ کچھ ہی لمحوں کے اندر طوفانی بارشیں آپ کے خوبصورتی سے بنائے گئے گھر کو اپنی قوت سے تباہ کر سکتیں ہیں۔ اس ہفتے ہم نے یہ سیکھا ہے کہ خدا کا کلام ایسی روٹی ہے جو ہمیں روحانی نشو نما دیتی ہے، بیج جو ہمارے دل میں بویا جاتا ہے اور پھل لاتا ہے، یہ ہماری راہ کے لئے روشنی ہے جو ہمیں حکمت کی طرف لے جاتا ہے، ایک ایسا آئینہ جو دکھاتا ہے کہ ہم کون ہیں، ایسا ہتھوڑا جو ہمارے گناہ آلود دلوں کو توڑ ڈالتا ہے، اور ایسی تلوار جو ہمیں دل کی اتھاہ گہرائیوں تک چیر کر تبدیل کر دیتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ آپ ان روزوں کے اختتام کے بعد کیا کریں گے؟ کیا اس عقلمند انسان کی طرح بنیں جس نے اپنی زندگی کو مضبوط چٹان پر قائم کیا؟ یہ ہفتہ ایک طاقتور وقت تھا جس میں ہم نے خود کو جوڑا اور خداوند کے کلام کو سنتے ہوئے خدا کا تجربہ کیا۔ سالانہ پانچ دن کے روزے میں شرکت کرنا ہی کافی نہیں کہ ہم اپنی زندگی کو مضبوط چٹان پر تعمیر کر پائیں۔ ہماری طرز زندگی میں روزانہ کلام کا مطالعہ اور خداوند کے کلام کی فرمانبرداری کے وسیلہ سے ہم اپنی زندگی ایسے تعمیر کرتے ہیں جس کو کوئی بھی طوفان گرا نہیں سکتا۔

خداوند کے کلام میں قائم رہنا یسوع میں قائم رہنا ہے، خدا کا کلام زندہ ہے۔
کیا یسوع وہ بنیاد ہے جس پر آپ کی زندگی تعمیر ہے؟

قائم رہنا کا مطلب ہے کہ "ایک جگہ پر سکونت کرنا، جمے رہنا" ایک جگہ پر جاری رہنا۔ اس سال 2022 میں اور اس سال سے آگے،
آپ کے خداوند میں قائم رہنے کے اس ارادے کی تجدید کیسے کریں گے؟

خداوند کا کلام ہماری مضبوط بنیاد ہے۔

"پس جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور عمل کرتا ہے وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس چٹان پر اپنا گھر بنایا۔" متی کی انجیل 24:7

## دعا کریں

اے آسمانی باپ، میں شکر کرتا ہوں اس ہفتے میں جو تو نے میری زندگی میں کیا۔ تو نے اپنے کلام کا تحفہ دیا ہے تاکہ میں اپنی زندگی کو تجھ جیسی ایک مضبوط بنیاد پر قائم کر سکوں۔ میری مدد فرما کہ میں ہمشہ تیرے کلام میں قائم ہو کے اس کو اپنے دل میں چھپاؤں اور تیری زندگی کو بدلنے کی قوت کا تجربہ کروں۔ یسوع کے نام سے یہ دعا کرتا ہوں۔ آمین!